زرعی سفارشات

زرعی سفارشات

عبدالحمید، ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع واڈپٹیو ریسرچ) پنجاب، لاہور

مون سون بارشوں میں کپاس کی دیکھ بھال

- زیادہ بارشوں کے بعد جڑی بوٹیوں کی بھر مار ہو جاتی ہے۔لہٰذا کھیت سے جڑی بوٹیوں کی بروقت تلفی کو یقینی بنائیں۔
- زیادہ بارشوں کی صورت میں اضافی پانی فوری طور پر کھیت سے نکال دیں کیونکہ اگر پانی دیر تک کھیت میں کھڑا رہے تو جڑوں کو سانس لینے میں دقت ہوتی ہے۔
- فصل کو بارش کے زائد پانی کے نقصان سے بچانے کے لئے کپاس کے کھیت میں کھڑا پانی کسی خالی نچلے کھیت میں نکال دیں یا ایک طرف لمبائی کے رُخ کھائی کھود کر پانی اس میں جمع کر دیں۔
- مسلسل بارشوں کی صورت میں 1 سے 2 فیصد یوریا کا محلول بنا کر سپرے کریں تا کہ پودے کی فوری غذائی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔بارشیں رکنے کے بعد جلد از جلد پودے کو نائٹروجن اور دوسرے غذائی عناصر فوری طور پر مہیا کریں تا کہ پودا بھر پور طریقے سے پھل پھول سکے۔

دھان

دھان کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے کاشتکار درج ذیل سفارشات پر عمل کریں:

- کدو کے طریقہ سے کاشتہ فصل میں جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لئے منتقلی لاب کے بعد 3 تا5 دن کے اندر قبل از اُگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر شیکر بوتل کے ساتھ کھیت کے اندر پانی میں چھڑکاؤ کر دیں اور اس کے بعد 5 دن تک پانی کھڑا رکھیں۔
- اُگی ہوئی جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے لئے منتقلی لاب کے 25 تا30 دنوں کے بعد از اُگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر سپرے کریں۔سپرے تر وتر میں کریں اور اگلے دن کھیت کو پانی لگا دیں۔
- زنک کی کمی کی صورت میں زنک سلفیٹ 33 فیصد بحساب 6 کلوگرام یا27 فیصد بحساب 5.7 کلوگرام یا21 فیصد بحساب 10 کلوگرام فی ایکڑ لاب منتقل کرنے کے دس دن بعد ڈالیں۔
- منتقلی لاب کے بعد20 تا25 دن تک کھیت میں ایک تا دو انچ پانی کھڑا رکھیں۔اس کے بعد کھیت کو تر وتر حالت میں رکھیں۔نقصان دہ کیڑوں کے تدارک کے لئے سفارش کردہ دانے دار زہر ڈالتے وقت کھیت میں ایک تا ڈیڑھ انچ پانی کھڑا ہونا چاہیے۔
- منتقلی لاب کے دوران اور بعد میں مختلف عوامل کی وجہ سے کچھ پودے مر جاتے ہیں یا پانی کے اُوپر تیر جاتے ہیں جس سے ناغے رہ جاتے ہیں۔ناغے پُر کرنے کے لئے منتقلی لاب کے تقریباً ہفتہ بعد کھیت کا جائزہ لیں اور اسی ورائٹی کے ہم عمر موٹے پودوں سے ناغے پر کریں۔
- نائٹروجنی کھاد کی بقیہ مقدار کا استعمال20 اگست سے پہلے مکمل کر لیں۔کھاد ڈالتے وقت کھیت میں پانی کم سے کم ہونی چاہیے۔

بیج سے براہِ راست کاشتہ فصل:

- جڑی بوٹیوں کے اِنسداد کے لیے بوائی کے 15 تا 20 دن بعد وتر حالت میں بعد از اُگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ جڑی بُوٹی مار زہر سپرے کریں۔عام طور زہر کا ایک ہی سپرے کافی ہوتا ہے لیکن اگر جڑی بوٹیاں دوبارہ اُگ آئیں تو40 دن کے بعد دوسرا سپرے کریں۔سپرے تر وتر حالت میں کریں۔سپرے کے 24 تا 36 گھنٹے بعد کھیت کو پانی لگا دیں اور 4 تا6 دن تک پانی کھیت میں کھڑا رکھیں۔
- دھان کی براہِ راست کاشتہ فصل کو اُگاؤ کے بعد30 دن تک تر وتر رکھیں اور اس کے بعد وتر کا پانی لگاتے رہیں۔
- نائٹروجنی کھاد کی بقیہ مقدار کا استعمال20 اگست سے پہلے مکمل کر لیں۔
- زنک کی کمی کی صورت میں زنک سلفیٹ33 فیصد بحساب 6یا27 فیصد بحساب 5.7 یا 21 فیصد بحساب 10 کلوگرام فی ایکڑ بوائی کے30 تا35 دن بعد نائٹروجنی کھاد کی پہلی قسط کے ساتھ استعمال کریں۔

مشین سے منتقل کی گئی فصل:

- منتقلی لاب کے دوران یا بعد میں مختلف عوامل کی وجہ سے کچھ پودے مر جاتے ہیں یا اکھڑ جاتے ہیں جس سے ناغے رہ جاتے ہیں۔اس کے لئے ضروری ہے کہ منتقلی لاب کے ہفتہ بعد فصل کا جائزہ لیں اور صحت مند پودوں سے ناغے پر کریں۔
- فصل کے بقیہ تمام پیداواری عوامل ہاتھ سے منتقل کی گئی فصل کے مطابق ہی بروئے کار لائیں۔

کیڑوں اور بیماریوں سے متعلق سفارشات

فصل دھان میں پتہ لپیٹ سنڈی کا موثر تدارک:

- دھان کی پتہ لپیٹ سنڈی پتوں کو لپیٹ کر اندر سے کھاتی ہے، جس سے پتوں کی ضیائی تالیف (Photosynthesis) متاثر ہوتی ہے اور پودے کی نشوونما اور پیداوار میں نمایاں کمی آتی ہے۔ کیڑے کا حملے کو بروقت کنٹرول کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات از حد ضروری ہیں۔
  - ہفتہ وار بنیاد پر دھان کی فصل کی باقاعدگی سے پیسٹ سکاؤٹنگ کریں۔
  - کھیت سے تمام جڑی بوٹیوں کو تلف کریں۔
  - مانیٹرنگ اور کنٹرول کے لیے روشنی والے پھندوں کا استعمال کریں۔
  - نائٹروجنی کھادوں کا حد سے زیادہ استعمال نہ کریں۔
  - مفید کیڑوں جیسے مکڑیاں، پیراسائٹک وسپس، اور ڈریگن فلائیز وغیرہ کی افزائش کی حوصلہ افزائی کریں۔
  - کیڑے کا حملہ معاشی نقصان کی حد سے زیادہ ہونے کی صورت میں، مقامی محکمہ زراعت کے عملے کے مشورہ سے موزوں زرعی زہروں کا استعمال کریں۔

پتوں کے جراثیمی جھلساؤ (Blight Leaf Bacterial) کا مربوط تدارک:

- یہ بیماری فصل کی پیداوار میں شدید کمی کا باعث بنتی ہے۔ اس بیماری میں پتوں پر زرد دھبے بننا شروع ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے پتے مرجھانے لگتے ہیں اور خشک ہو کر نیچے کی طرف جھک جاتے ہیں۔

اس بیماری پر مؤثر قابو پانے کے لیے درج ذیل اقدامات از حد ضروری ہیں:

- فصل میں کھادوں کے متوازن استعمال کو یقینی بنایا جائے تا کہ بیماری کے امکانات کم ہوں۔
- کسانوں کو آگاہی دینے کے لیے تربیتی سیشنز کا انعقاد کیا جائے، تا کہ وہ اس بیماری سے بچاؤ اور کنٹرول کی مؤثر حکمتِ عملی سے آگاہ ہو سکیں۔
- مقامی محکمہ زراعت کے عملے سے رابطہ کر کے موزوں زرعی زہروں کا ااستعمال کریں۔

موسمیاتی تبدیلیوں کے پیشِ نظر فصل کی خصوصی نگہداشت

- موسمیاتی تبدیلیوں کے سبب بے وقت اور غیر متوقع بارشوں اور درجہ حرارت میں غیر معمولی کمی یا بیشی کی وجہ سے فصلوں پر نقصان دہ اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ نقصان دہ کیڑے اور بیماریوں کے حملہ کی شدت میں بھی تبدیلی آتی ہے۔ ان اثرات کو کم سے کم کرنے کے لئے فصل کی خصوصی نگہداشت کریں، فصل کا باقائدگی سے معائنہ کریں اور موسمی پیشین گوئی سے باخبر رہیں۔ فصل کی تحفظِ نباتات کا خاص خیال رکھیں۔ خشک سالی کی صورت میں آبپاشی کا خیال رکھیں۔

مکئی

- مکئی کی کاشت وسط اگست تک مکمل کریں۔ جبکہ بارانی علاقوں میں مون سون کی بارشوں کے مطابق اور مکئی کے بعد آنے والی فصل کو مدنظر رکھتے ہوئے جلد از جلد کاشت مکمل کریں۔ جبکہ سبز بھٹوں کے لیے مکئی آخر اگست تک کاشت کی جاسکتی ہے۔ موسمیاتی تبدیلیوں کے پیش نظر وقت کاشت میں تبدیلی کی جاسکتی ہے۔
- مکئی کی اچھی پیداوار کیلئے شرح بیج 8 تا 10 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ بیج صاف ستھرا، صحت منداور 90 فیصد سے زائد روئیدگی والا ہونا چاہیے۔
- مکئی کی بہترین پیداوار کے لیے 3 تا 4 ٹرالی گوبر کی گلی سڑی کھاد زمین کی تیاری کے وقت ضرور ڈالیں۔
- آبپاش علاقوں میں فاسفورس اور پوٹاش کی ساری مقدار اور نائٹروجن کا 1/4 حصہ بوائی کے وقت ڈالیں جبکہ بارانی علاقوں میں ساری کھاد بوائی کے وقت ڈال دی جائے۔
- مکئی کی اچھی اور زیادہ پیداوار کے لیے جڑی بوٹیوں کی بروقت تلفی کریں۔

مونگ اور ماش

- بارانی علاقوں میں مون سون کی بارش ہونے پر مونگ اور ماش کی بوائی جلد از جلد مکمل کریں۔
- مونگ کی اچھی پیداوار کے لیے جڑی بوٹیوں کی تلفی نہایت ضروری ہے۔ لہٰذا ان کو بروقت تلف کریں۔
- مونگ اور ماش کی فصل کو 3 پانی درکار ہیں۔ پہلا پانی اگاؤ کے تین ہفتے بعد، دوسرا پھول نکلنے پر اور تیسرا پھلیاں بننے پر دیں۔ اگر اس دوران بارش ہو جائے تو آبپاشی حسب ضرورت کریں۔ زیادہ بارش کی صورت میں زائد پانی کے نکاس کا مناسب بندوبست کریں۔
- مونگ اور ماش کی بیماریوں اور کیڑوں مکوڑوں کا تدارک محکمہ زراعت توسیع اور پیسٹ وارننگ کے عملہ کے مشورہ سے کریں۔

بارانی علاقوں میں مون سون کی بارشوں کے پانی کو محفوظ کرنا:

- پانی زراعت کی بنیادی ضرورت ہے۔ آبپاش علاقہ جات ہوں یا بارانی، پانی کے بغیر کاشتکاری کا تصور ہی بعید از قیاس ہے۔ خصوصاً بارانی علاقوں میں فصلوں کی کاشت کا تمام تر

دارومدار باران رحمت کے نزول پر ہے۔ بارانی علاقوں میں فصلات کی کامیاب کاشت اور زیادہ پیداوار کے حصول کے لیے بارشوں کے پانی کو ضائع ہونے سے بچانا، محفوظ کرنا اور صحیح طریقہ سے استعمال کرنا بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ ان علاقوں میں ہونے والی سالانہ بارشوں کا دوتہائی حصہ موسم گرما میں اور ایک تہائی حصہ موسم سرما میں موصول ہوتا ہے۔ لہٰذا کاشتکاروں سے گزارش ہے کہ وہ حالیہ بارشوں کے پانی کو محفوظ کرنے کے لیے ڈھلوان کی مخالف سمت گہرا ہل چلائیں، کھیتوں کو ہموار رکھیں، وٹ بندی مضبوط کریں اور کھیت جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔ دیسی کھاد یا سبز کھاد کا استعمال بڑھائیں کیونکہ کھیت میں نامیاتی مادہ بڑھنے سے وتر زیادہ دیر تک محفوظ رہتا اور زمین کی زرخیزی بڑھتی ہے۔

باغات (آم)

- آم کی برداشت صبح کے وقت کریں۔ ناپختہ پھلوں کو توڑنے سے گریز کریں۔
- آم برداشت کرنے کے بعد اس کی خشک شاخیں، بٹور زدہ شاخیں کاٹیں اور پرونگ کا عمل مکمل کریں۔ اس کے بعد بورڈو مکسچر یا تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب 250 گرام 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔
- آم کے نئے باغات لگانے کے لیے گڑھے کھودیں۔ اور نرسری کے پودے تصدیق شدہ رجسٹرڈ نرسری سے خریدیں۔
- جڑی بوٹیوں کی تلفی کا عمل جاری رکھیں۔ اس کے بعد نائٹروجنی کھاد کی آخری قسط بحساب 1 کلوگرام یوریا فی پودا استعمال کریں۔
- برداشت سے 2 ہفتے قبل تک آبپاشی جاری رکھیں۔
- تیلے، سکیلز اور دوسرے کیڑوں کی صحیح شناخت کے بعد حملہ کی صورت میں سفارش کردہ زہریں سپرے کریں۔
- باغات سے بارش کے فالتو پانی کے نکاس کا انتظام کریں۔

ترشاوہ پھل

- کاغذی لیموں، سیڈلیس لیمن اور میٹھے کی برداشت کریں۔
- کھٹی کی نرسری لگائیں۔
- بارش کی صورت میں باغات سے فالتو پانی کے نکاس کا مناسب انتظام کریں۔
- ترشاوہ پودوں کو نائٹروجنی کھاد کی تیسری قسط ڈالیں۔ بہتر ہے کہ کھادوں کا استعمال تجزیہ زمین کے مطابق کریں۔
- پیوندکاری کا عمل جاری رکھیں۔
- ناغوں کو پر کرنے کی تیاری کریں۔
- نرسری کے پودے تصدیق شدہ رجسٹرڈ نرسری سے خریدیں۔
- سٹرس سلا، سٹرس ریڈ سکیل اور پھل کی مکھی پر کڑی نظر رکھیں۔
- سست تیلا، سٹرس سکیب، میلانوز اور دیگر بیماریوں کے تدارک کے لیے سفارش کردہ زہریں سپرے کریں۔
- زیادہ نمی کی وجہ سے پھل کی ڈنڈی کے قریب پھپھوندی کا حملہ ہوتا ہے اور پھل گر جاتا ہے اس کے تدارک کے لیے سفارش کردہ زہریں سپرے کریں۔
- کئی دفعہ برسات کے موسم میں پودوں کے تنوں سے گوند نکلنا شروع ہو جاتی ہے۔ اس کو کسی تیز دھار آلہ سے اتار کر زخموں پر بورڈو پیسٹ یا فوسٹائل ایلومونیم 1:4 چونا کا بیٹ لگائیں۔
- مٹھے کا پھل برداشت کرنے کے بعد دس سال یا اس سے زیادہ عمر کے پودوں کو ایک کلوگرام ڈی اے پی اور ایک کلوگرام پوٹاش فی پودا ڈالیں۔
- بارش کے زائد پانی کو باغ سے نکالنے اور مناسب جگہ پر سٹور کرنے کے لیے تالاب بنانے کا بندوبست کریں۔

امرود

- امرود کی نرسری لگائیں۔
- نئے پودے لگانے کے لیے زمین کی تیاری کریں۔
- مارچ میں لگائے گئے باغ میں ناغے پر کرنے کے لیے پودوں کا انتظام کریں۔
- نرسری کے پودے تصدیق شدہ رجسٹرڈ نرسری سے خریدیں۔
- موسمی حالات کو مدنظر رکھ کر 12 دن کے وقفے سے آبپاشی کریں۔
- جنتر کو پھول آنے سے قبل روٹاویٹ کریں۔ مزید آدھی بوری یوریا فی ایکڑ ڈالیں تاکہ جنتر کے گلنے سڑنے کا عمل جلد مکمل ہو سکے۔
- پھل کی مکھی کے خلاف جنسی پھندے لگانے کا عمل جاری رکھیں۔
- گلے سڑے پھل زمین میں دبا دیں۔

کھجور

- پودوں کی کانٹ چھانٹ کریں۔
- ئے باغات لگانے کے لیے زمین کی تیاری کریں۔
- پودے تصدیق شدہ رجسٹرڈ نرسری سے خریدیں۔
- موسمی حالات کو مدنظر رکھ کر آبپاشی جاری رکھیں۔
- 3x3x3 فٹ کے گڑھے کھودیں اُن کو 15 تا 20 دن کے لیے کھلا چھوڑ دیں۔ گڑھوں میں پھپھوندی کش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب 50 گرام فی گڑھا استعمال کریں۔
- سبز کھادوں مثلاً جنتر یا گوارہ کو پھول آنے پر زمین میں روٹاویٹ کریں۔